© rasailojaraid.com

☆ امیر شریعتؒ نے اپنی خطابت سے برصغیر کے عوام میں حریت کا شعور بیدار کیا۔ (چودھری ثناء اللہ بھٹہ)

☆ شاہ جیؒ اللہ کا عطیہ تھے۔ (قمر الحق بادشاہ)

☆ امیر شریعتؒ کے بغیر تاریخ حریت وطن نامکمل رہے گی۔ (سید محمد یونس بخاری)

لاہور (۲۱، اگست) امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی چالیسویں برسی پر دفتر مجلس احرار اسلام لاہور میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت زعیم احرار چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کی۔ مقررین نے امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کی انمٹ دینی وملی خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کہا کہ جدوجہد آزادی کے جری رہنما، جید عالم دین، ممتاز شاعر وادیب اور شعلہ نوا خطیب تھے۔ اپنی خطابت سے برصغیر کے عوام میں حریت کا شعور بیدار کیا۔ چودھری محمد اکرام نے شاہ جیؒ کی تحریک آزادی وطن میں ان کے نمایاں کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ان کی للکار نے برطانوی استعمار کو اپنا بوریا بستر لپیٹنے پر مجبور کر دیا اور اپنی آتش بیانی سے فرنگی کا خوف عوام کے دلوں سے نکال باہر کیا۔ مولانا یوسف احرار نے کہا کہ وہ سچے عاشق رسول اور کھرے عالم دین تھے۔ محاسبۂ قادیانیت کے لئے ان کی بے پناہ خدمات تاریخ کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ میاں محمد اویس نے کہا امیر شریعتؒ نے برصغیر پاک وہند میں انگریز سامراج کے خود کاشتہ پودے قادیانیت کا پردہ چاک کیا اور اس کو کیفر کردار تک پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ سرزمین پنجاب میں اگر سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ پیدا نہ ہوتے تو آزادی کا سورج طلوع نہ ہوتا۔ پروفیسر قمر الحق بادشاہ نے کہا شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بے لوث، بے خوف اور بے ریا لوگ اللہ کا عطیہ ہوتے ہیں، جو روز روز پیدا نہیں ہوتے۔ سید محمد یونس بخاری نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے بغیر تاریخ حریتِ وطن نامکمل رہے گی۔ محمد معاویہ رضوان نے کہا کہ شاہ جیؒ کے مشن کی علمبردار مجلس احرار اسلام ان کی نشانی ہے اور مجلس احرار اسلام کے کارکن شاہ جیؒ کے بتائے راستے پر گامزن ہیں اور مجلس احرار اسلام ان کے فرزند سید عطاء المہیمن بخاری کی قیادت میں زندۂ جاوید ہے۔ مروان کاشمیری نے کہا کہ شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کی قربانیاں ان گنت اور ان کی جدوجہد بے مثال ہیں۔ تاریخ پاک وہند میں ان کا نام ہمیشہ زندۂ جاوید رہے گا۔ علاوہ ازیں سید محمد یونس بخاری اور محمد معاویہ رضوان نے منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ دریں اثناء مدرسہ معمورہ میں ان کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کا اہتمام بھی کیا گیا۔

[illegible] دینی مدارس کو بند نہیں کر[illegible]

پاکستان کو دینی مدارس نے نہیں یونیورسٹائز طبقہ نے مقروض کیا ہے۔

دینی مدارس میں حکومتی مداخلت کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی (قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم)

ملتان (۲۴، اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے دینی مدارس کے حوالے سے حکومتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آرڈی نینس پر ردِ عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دینی مدارس کے نصاب و نظام میں حکومتی مداخلت کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ وہ دارِ بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لارڈ میکالے کے نظام تعلیم نے انگریز کے جانے کے بعد بھی یونیورسٹیوں اور کالجوں سے غلام پیدا کیے ہیں۔ چوّن برس سے یہی غلام، پاکستان کو لوٹ رہے ہیں۔ یونیورسٹیوں سے نکلنے والے سیاست دانوں اور بیوروکریٹس نے پاکستان کا معاشی و سیاسی ڈھانچہ تباہ کر کے رکھ دیا ہے اور انہیں اپنے اس قومی جرم پر شرمندگی بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کیا ہے۔ یونیورسٹائز طبقہ نے پاکستان کو سودی قرضوں کی زنجیروں میں جکڑ کر غلام اور بھکاری بنا دیا ہے دینی مدارس کو چندہ دینے والے خوشحال ہیں۔ ان کی وجہ سے ملک مقروض نہیں ہوا امریکہ اور برطانیہ کے گداگر اور آئی ایم ایف کے نوکر دینی مدارس کا چندہ بند کر سکتے ہیں نہ ان کو ختم کر سکتے ہیں ایسی دینی قیادت فراہم کی جو کرپشن اور حکومتی لوٹ کھسوٹ میں شریک نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دینی مدارس کو تباہ کرنے کی تدبیریں سوچ رہی ہے اور اللہ کی تدبیر دین دشمنوں کو تباہ و برباد کر دے گی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ علماء اور دینی جماعتیں اپنے آخری سانس اور خون کے آخری قطرے تک دینی مدارس اور اپنی اقدار کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی چاپلوسی کرنے والے اور یہودی و نصرانی قرضوں کے بھکاری جان لیں کہ دینی قوتیں ناقابلِ شکست ہیں۔ ہم، جنگلوں، صحراؤں اور گلی کوچوں کو دینی مدارس میں تبدیل کر دیں گے۔ قرآن و حدیث کی تعلیم کا راستہ روکنے والے تاریخ میں کبھی بھی عزت حاصل نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ دینی قوتوں کو کچلنے اور سیکولر معاشرہ قائم کرنے کے خواب دیکھنے والے احمق اور جاہل ہیں۔ وہ افغانستان کے اسلامی انقلاب سے سبق حاصل کریں۔ پاکستان میں اسلام کے سوا کسی بھی نظام کو نہ تو ہم قبول کرتے ہیں اور نہ اسے چلنے دیں گے خواہ اس کے لئے ہمیں ہزاروں جانیں قربان کرنی پڑیں۔ ہم اس سے گریز نہیں کریں گے۔

دینی قوتیں اور جہادی تنظیمیں اسلام اور پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کی بے لوث محافظ ہیں (سید عطاء المہیمن بخاری)

لاہور (۲۵، اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحاق سلیمی، نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری، ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ، ناظم اعلیٰ لاہور ملک محمد یوسف اور میاں محمد اویس نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے ہیں۔ دینی قوتیں انتہائی محب وطن اور جہادی تنظیمیں اسلام اور پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کی بے لوث محافظ ہیں۔ ان کے خلاف حکومتی اقدام سے دشمنوں کے ہاتھ مضبوط ہوں گے اور ملکی سالمیت خطرے میں پڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شوق سے نیا تعلیمی بورڈ بنائے مگر اس کے ساتھ الحاق کیلئے اپنی سرپرستی میں نئے مدارس بھی قائم کرے، البتہ پہلے سے موجود اداروں کے نصاب و انتظام میں مداخلت سے باز رہے۔ احرار رہنماؤں نے یاد دلایا کہ یہی دینی ادارے آزادی وطن کی تحریک کا ہراول دستہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تھے۔ جن کی انمٹ قربانیوں نے قوم کو ہمکنارِ منزل کیا۔ حکومت نے مصلحتوں کے پیش نظر اگران اداروں کا گلا گھوٹنے کی کوشش کی تو انتہائی خطرناک صورتحال پیدا ہو جائی گی اور دینی طبقات کا شدید ترین ردِعمل دبایا نہیں جا سکے گا۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ صدر مشرف اگر ملک میں امن وآشتی اور ترقی چاہتے ہیں تو وزیرِ داخلہ اور وزیرِ خزانہ کو فوری طور پر برطرف کر کے ان کے خلاف غیر جانبدارانہ انکوائری کرائیں کیونکہ مذکورہ وزراء فوج اور عوام کو آپس میں لڑا کر صیہونی اور قادیانی عزائم کی تکمیل کرنا چاہتے ہیں۔

جہادی تنظیموں کے خلاف موجودہ کریک ڈاؤن دراصل امریکہ ویورپ کا ایجنڈا ہے۔

برطانوی سامراج اور استعمار کے سامنے نہ جھکنے والے امریکن سامراج کے سامنے بھی سرنڈر نہیں ہوں گے (عبداللطیف خالد چیمہ)

موجودہ حکومت نے دین دشمنی اور قادیانیت نوازی کے سابقہ ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ (قاضی بشیر احمد)

چیچہ وطنی (۲۴، اگست) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ جہادی قوتوں پر پابندی لگانے والے مسلمانوں کے دلوں سے جذبۂ جہاد ختم نہیں کر سکتے۔ جہادی تنظیموں کے خلاف موجودہ کریک ڈاؤن دراصل امریکہ ویورپ کا ایجنڈا ہے، جس کے لئے ہمارے حکمران سرگرم عمل ہیں۔ حکمران اور دین دشمن یاد رکھیں کہ برطانوی سامراج اور روسی استعمار کے سامنے نہ جھکنے والے امریکی سامراج کے سامنے بھی سرنڈر نہیں ہوں گے۔ وہ دارالعلوم ختم نبوت، جامع مسجد چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے صدر محمد افضل خان کی زیر صدارت منعقدہ کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ فوجی حکومت کا عمومی طرزِ عمل اور جہادی تنظیموں سے رویہ جہادِ کشمیر سے دستبرداری کا عندیہ دے رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ کے خلاف جارحانہ مہم آخر کار نا کام ونامراد ہوگی۔ انھوں نے حکومت کی طرف سے ماڈل اسلامی مدارس کے قیام کے نظام کو مداخلت فی الدین قرار دیا اور کہا کہ یہود ونصاریٰ اور ان کے ایجنٹوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیمیں ہماری داخلی خود مختاری کو داؤ پر لگانے کے مترادف ہے۔ قاضی بشیر احمد نے کہا کہ موجودہ حکومت نے دین دشمنی اور قادیانیت نوازی کے سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ تحفظ ختم نبوت کا مشن ہمارے ایمان کا تقاضا ہے۔ حافظ محمد جاوید نے کہا کہ حکومت کی سیکولر پالیسیوں کے سامنے پوری قوت سے مزاحمت کا کردار ادا کرنا ہمیں اکابرِ احرار سے ورثے میں ملا ہے۔ محمد یعقوب نے کہا کہ دینی قوتوں کو اس موقع پر اتحاد ویگانگت کی فضا پیدا کرنی چاہیئے۔ مولانا منظور احمد نے کہا قادیانیوں کی سرپرستی کرنے والے ضرور ذلیل وخوار ہوں گے۔

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کا انتخاب

چیچہ وطنی (۲۴، اگست) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے ایک انتخابی اجلاس میں حسب دستورِ آئندہ کے لئے درج ذیل عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ صدر محمد افضل خان، نائب صدر چودھری انوار الحق، ناظم ابن الحافظ حنفی، نائب ناظم حافظ محمد جاوید، ناظم نشریات محمد معاویہ رضوان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد حنظلہ کی ولادت

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے کارکن، مرکزی شوریٰ کے رکن ہمارے رفیق فکر محترم حاجی شیخ محمد رضوان کو اللہ تعالیٰ نے پوتا عطاء کیا ہے۔

تاریخ ولادت: ۲۸، جمادی الاوّل ۱۴۲۲ھ ☆ ۱۹، اگست ۲۰۰۱ء، بروز اتوار، بوقتِ سحر

نومولود کے والد تو ید رضوان اور چچا محمد معاویہ رضوان نے بچے کا نام عظیم صحابیٔ رسول ﷺ حضرت حنظلہؓ کے نامِ نامی پر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود ''حنظلہ'' کی عمر میں برکت عطاء فرمائے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم پر چلائے۔ اراکینِ ادارہ نومولود کے دادا، اور والدین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ کی برپا کردہ عظیم انقلابی تحریک ''تجدید اسماء الصحابہؓ'' کو جاری رکھا۔ (ادارہ)

☆☆☆☆☆

برطانیہ میں ''نقیبِ ختم نبوت'' کے خریدار متوجہ ہوں!

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ جماعتی مصروفیات کے باعث ۱۸، اگست کو برطانیہ نہ جا سکے۔ اب ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ۸، ستمبر کو روانہ ہوں گے۔

گزشتہ سال ان کے سفر برطانیہ کے دوران جن احباب نے ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' کا زر سالانہ جمع کرا کر تعاون فرمایا تھا۔ اُن میں سے اکثر کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے، تاہم ان کو پرچہ جاری ہے۔ ایسے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ خالد چیمہ کے قیام برطانیہ کے دوران اپنا سالانہ چندہ بھی جمع کروا دیں اور ''نقیبِ ختم نبوت'' کی اشاعت کو بڑھانے کے لئے اپنے ماحول میں زیادہ سے زیادہ خریدار فراہم کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے (آمین)۔ برطانیہ میں درج ذیل فون نمبرز پر خالد چیمہ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

لندن: 1065 0208-470 گلاسگو: 0141-6211325,9443018

زیرِ تعمیر مرکزی مسجد عثمانیہ، چیچہ وطنی مقروض ہے!

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام قریباً دو کنال پر محیط مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی زیر تعمیر ہے۔ کم وبیش نصف ہو چکا ہے اور صورت حال یہ ہے کہ، اس وقت مسجد تقریباً تین لاکھ روپے کی مقروض ہے۔ اہلِ خیر سے درخواست ہے کہ وہ مسجد کا قرض اتارنے اور تعمیر کا کام جاری رکھنے کے لئے فوری وخصوصی تعاون فرمائیں اور اللہ سے اجر پائیں۔

رابطہ و معلومات و ترسیل زر: دفتر مجلس احرار اسلام، دار العلوم ختمِ نبوت، بلاک نمبر 12۔ چیچہ وطنی

فون: 0445-482253۔ کرنٹ اکاؤنٹ نمبر: 9-2324 نیشنل بینک، جامعہ مسجد بازار، چیچہ وطنی

اکاؤنٹ بنام: مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم، چیچہ وطنی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طالبان کا اسلامی انقلاب علامہ انور شاہ کشمیریؒ اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی آرزوؤں کی تکمیل ہے (سید محمد کفیل بخاری)

راولپنڈی (۲۱ر اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم اور ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے رفقاء نے قادیانیت کی جڑیں کھوکھلی کر کے رکھ دیں۔ انہوں نے محدث العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہ کے حکم و سرپرستی میں مجلس احرار اسلام قائم کی اور پھر مجلس کے اسٹیج سے فتنۂ قادیانیت پر ایسے تابڑ توڑ اور توانا حملے کیئے کہ قادیانیت کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ وہ پریس کلب راولپنڈی میں بزمِ امیر شریعتؒ کے زیر اہتمام ایک سیمینار سے خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار کی صدارت پیر طریقت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی دامت برکاتہم نے کی اور تمام انتظام و انصرام مولانا محمد شریف ہزاروی اور جناب اورنگ زیب اعوان نے کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانیت کے خلاف جہاد اور عوامی محاسبے کے پس منظر میں حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ کی تابندہ شخصیت کارفرما تھی۔ حضرت شاہ صاحب کا احسان ہے کہ انہوں نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری جیسے مجاہد مخلص اور بہادر انسان کو تحفظِ ختم نبوت کے محاذ کیلئے چنا اور انہیں امیر شریعت بنا کر تحریک تحفظ ختم نبوت میں روح ڈال دی۔ اصل خراجِ تحسین کے مستحق حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امیر شریعتؒ نے حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی یہ پیشین گوئی اپنے جانشین مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ سے بیان فرمائی تھی کہ حضرت انور شاہ کشمیری فرمایا کرتے تھے کہ ''میرا وجدان کہتا ہے اس صدی کے آخر میں شمال کی طرف اسلام کا سورج طلوع ہوگا'' اور حضرت امیر شریعتؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے برصغیر کی اکثر علاقائی زبانیں سیکھی ہیں مگر پشتو نہ سیکھ سکا۔ اے کاش مجھے پشتو زبان آتی، میں چند ماہ میں اسلامی انقلاب برپا کر دیتا۔ اس قوم کی اسلام کے ساتھ وابستگی مثالی اور انقلابی ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ طالبان کا ظہور اور اسلامی نظام کا قیام علامہ انور شاہ کشمیریؒ اور امیر شریعتؒ کی آرزوؤں اور پیشگوئیوں کی تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ امیر شریعت کی جماعت مجلس احرار زندہ جاوید ہے۔ قادیانی اب ایک گالی بن چکے ہیں امیر شریعت کے جاں نثار ہر قیمت پر عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ کریں گے اور مرزائیت کو دفن کر کے ہی دم لیں گے سیمینار سے ممتاز مصنف اور قادیانیت کے محاسب محترم طاہر عبد الرزاق نے بھی خطاب کیا۔ پیر طریقت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی نے دعاء کرائی علاوہ ازیں ۲۰ر اگست کی شام اسلام آباد میں سید محمد کفیل بخاری نے مجلس درس قرآن سے خطاب کیا۔ دو روزہ دورہ میں انہوں نے اسلام آباد اور راولپنڈی کے علماء اور دیگر حضرات سے بھی ملاقاتیں کیں۔

© rasailojaraid.com